16 January

اجتماعِ شبِ معراج کا بیان

سفرِ معراج کے واقعات

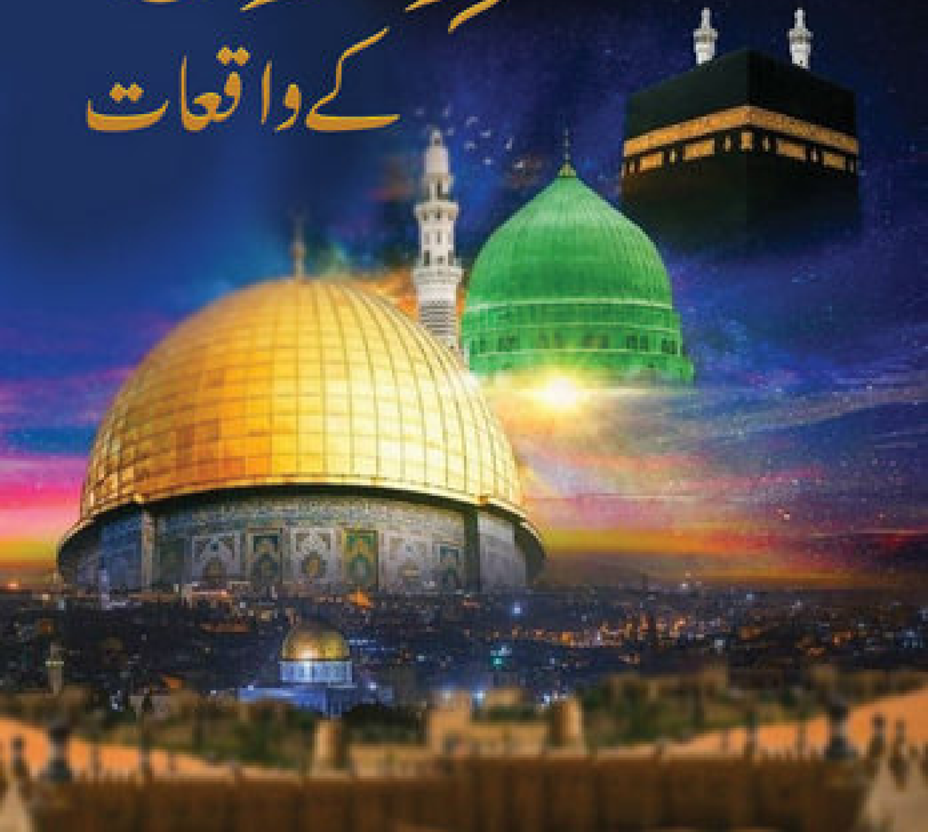

اجتماعِ شبِ معراج کا بیان

(16 جنوری، 2026ء، بمطابق:27 رجب شریف، 1446ھ

(جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات))

سفر معراج کے واقعات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے…

✿…سفر معراج کی ایک حکمت — صفحہ:07

✿…حبیب اور خلیل کا فرق — صفحہ:08

✿….چھوٹا پتھر اور بڑا بیل — صفحہ:15

✿…عرش کے نور میں لپٹا ہوا شخص — صفحہ:22

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے:

کُلُّ کَلَامٍ لَا یُذْکَرُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْهِ فَیُبْدَأُ بِهٖ وَبِالصَّلَاةِ عَلَیَّ فَهُوَ مَمْحُوْقٌ مِنْ کُلِّ بَرَکَةٍ

ترجمہ: ہر وہ بات جو اللہ پاک کے ذکر اور مجھ پر درود بھیجے بغیر شروع کی گئی وہ ہر برکت سے محروم اور خالی ہے۔[1]

نبی کی شان میں ہو جس قدر درود پڑھو	محبّو! پاؤ گے جنّت میں گھر، درود پڑھو
خدا تو بھیجے ہے صَلُّوْا وَ سَلِّمُوْا کا خطاب	تم ایسے بیٹھے ہو کیوں بے خبر، درود پڑھو
جو اپنے کاموں کا انجام نیک چاہتے ہو	ہر ایک کام میں تم پیشتر، درود پڑھو
نبی کے صدقے تمہاری مُراد ہو حاصِل	دُعا کے اوّل و آخر اگر درود پڑھو
ہزار درد کو یہ اِک دوا کفایت ہے	جو پیش آئے ذرا بھی خطر، درود پڑھو[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... القول البدیع، صفحہ:244۔

2 ... نورِ ایمان، صفحہ:56-57 ملتقطاً۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: **اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات** اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج **رَجَب شریف** کی 27وِیں رات ہے، یہ وہی مبارک رات ہے ❁ جس رات جنّت سجائی گئی ❁ عرش پر دھوم مچی ❁ زمین پر انوار برسے ❁ آج ہی کی رات حُور و غِلْمان اور فرشتے میرے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے استقبال کے لیے صَف باندھے کھڑے ہوئے ❁ اللہ پاک نے اپنے پیارے حبیب، مِعْراج کے دولہا، اِمامُ الانبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عرش و کرسی کی سیر کرائی، جنّت دِکھائی اَور **مَا شَآءَ اللہ!** سِدْرَہ و لامکاں، پھر اس سے بھی آگے قُرْبِ خاص میں بُلایا، ہم کلامی کا شَرَف عطا فرمایا اور **سُبْحٰنَ اللہ!** مَحْبُوب مصطفےٰ، سردارِ انبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عَیْن حالتِ بیداری میں، سَر کی آنکھوں سے اپنا دیدار بھی کروادیا۔

ہیں صَف آراء سب حُور و ملک اور غِلماں خُلد سجاتے ہیں
اِک دُھوم ہے عرشِ اعظم پر مہمان خدا کے آتے ہیں

---

1 ...بخاری، کِتاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

ہے آج فلک روشن روشن، ہیں تارے بھی جگمگ جگمگ
محبوبِ خُدا کے آتے ہیں، محبوبِ خُدا کے آتے ہیں

ہے خُلد کا جوڑا زیبِ بدن، رَحمت کا سجا سہرا سَر پر
کیا خوب سُہانا ہے منظر، معراج کو دولہا جاتے ہیں[1]

دُنیا کا سب سے طویل..! مگر مختصر ترین سفر

پیارے اسلامی بھائیو! میرے اور آپ کے پیارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ، معراج کے دولہا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا **سفرِ معراج** دُنیا کا سب سے طویل (***longest***) اور انتہائی مختصر سفر ہے۔ یہ مُبارَک سَفَر لمبا تو اتنا ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ❁ مکہ مکرمہ سے چلے ❁ مسجدِ اقصیٰ تشریف لائے ❁ پھر یہاں سے پہلے آسمان پر ❁ پھر دوسرے ❁ تیسرے ❁ چوتھے ❁ پانچویں ❁ چھٹے ❁ اور ساتویں آسمان پر پہنچے ❁ وہاں سے **سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی** پر تشریف لائے ❁ پھر اس سے آگے **مقامِ مُستویٰ** ❁ پھر عرشِ عُلیٰ ❁ پھر اس سے آگے لَامَکاں پر تشریف لے گئے۔ یہ لاکھوں کلومیٹر کا سفر ہے۔ بلکہ آسمانوں کا جو سفر ہے، سائنس میں اس کی پیمائش روشنی کی رفتار (***Speed of light***) سے کی جاتی ہے۔ سائنسی تحقیق کے مُطابِق اس وَقْت تک کائنات میں سب سے تیز رفتار چیز **روشنی** ہے۔ روشنی ایک سیکنڈ میں **3 لاکھ کلومیٹر** کا فاصلہ طَے کرتی ہے اور سُورج کی روشنی کو زمین تک پہنچنے میں **8.3 منٹ** لگتے ہیں، یعنی سُورج سے زمین تک **14 کروڑ 94 لاکھ کلومیٹر** کا فاصلہ ہے، پھر سُورج ابھی پہلے آسمان سے بھی نیچے ہے، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ❁ زمین سے **سِدْرَۃُ**

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 286-287 ملتقطاً۔

اَلْمُنْتَھیٰ کا فاصلہ 50 ہزار سال کا رستہ ہے ❁ اس سے آگے مُسْتَوىٰ ❁ اس کے بعد کو اللہ پاک جانے ❁ اس سے آگے عرش کے 70 حجابات ہیں ❁ ہر حجاب سے دوسرے حجاب تک 500 سال کا فاصلہ ہے۔[1] یہ کُل مِلا کر 35 ہزار سال کا فاصلہ ہوا، 35 ہزار سال کا راستہ یہ، 50 ہزار سال کا راستہ زمین سے سِدْرَۃُ المنتھیٰ تک، 35 اور 50 = 85 ہزار سال کا فاصلہ ہوا ❁ پھر سِدْرَۃُ الْمُنْتَھیٰ سے عرش کے حجابات تک کتنا فاصلہ ہے، یہ کوئی نہیں جانتا، حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم عرش سے آگے، کہاں تک تشریف لے کر گئے، اس سے بھی کوئی واقِف نہیں، الغرض مِعْراج کے دولہا، سرورِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اتنے ہزاروں لاکھوں سال دُور گئے بھی، واپس بھی تشریف لے آئے۔ غرض یہ اس سفر کی لمبائی ہے کہ اتنا لمبا سفر جو کئی کروڑ کلو میٹر پر مشتمل ہے۔ پھر اس کے ساتھ ہی انتہائی حیرانی کی بات ہے کہ یہ دُنیا کا سب سے لمبا سَفَر انتہائی مختصر بھی تھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم لامکاں میں تشریف لے گئے، پھر واپس بھی پہنچ گئے اَور وقت ابھی کتنا گزرا تھا؟ چند سیکنڈ (*Second*)

بستر مُبَارَک ابھی گرم تھا، دروازے کی کُنڈی ابھی ہِل رہی تھی۔

تفصیل سے کی سیر مگر اِس پہ یہ طُرّہ | اِک پل میں یہ طے ہو گیا رستہ شبِ مِعْرَاج
زنجیر درِ پاک کی ہِلتی ہوئی پائی | اور گرم تھا وہ بستر اعلیٰ شبِ مِعْرَاج[2]

ایک شاعِر نے یہاں بہت خوب صُورت بات کہی، لکھتے ہیں:

رُک گئی ہے آج نبضِ جہاں | اُن کی ہستی نکل گئی ہو گی

وضاحت: اَصْل بات یہ ہے کہ ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم رُوحِ

1 ...ملفوظات اعلیٰ حضرت، صفحہ: 439۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 126۔

کائنات ہیں، رُوح نکل جائے تو جسم رُک جاتا ہے، اسی طرح جب رُوحِ کائنات، فَخْرِ مَوْجُودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس کائنات سے نکل کر لَامَکاں کی طرف تشریف لے گئے تو کائنات رُک گئی، ہر چیز پر سکتہ طاری ہو گیا، پھر جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم واپس تشریف لائے تو کائنات دوبارہ زِندہ ہو گئی اور ہر چیز پھر سے حرکت کرنے لگی۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیتِ مِعْراج کی وضاحت

پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، آیت:1 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

سُبْحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الۡاَقْصَا الَّذِیۡ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ

(پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:1)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے خاص بندے کو رات کے کچھ حصے میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اَقصیٰ تک سیر کرائی جس کے اردگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں تاکہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں۔

سَفَرِ مِعْراج کے 3 حِصّے (*parts*) ہیں: (1): فرشی مِعْراج جو مکہ مکرمہ سے مسجدِ اَقْصیٰ تک ہے، اسے اِسْراء کہتے ہیں (2): آسمانی مِعْراج جو مسجدِ اَقْصیٰ سے سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی تک ہے، اسے مِعْراج کہتے ہیں (3): اس کے بعد ہے لامکانی مِعْراج جو سِدْرہ سے آگے لامکاں تک ہے، اسے عُرُوج کہتے ہیں۔ پارہ:15، سُورۂ بنی اسرائیل کی یہ آیتِ کریمہ جو ہم نے

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:178۔

ابھی سماعت کی، اس مختصر آیتِ کریمہ میں سَفَرِ مِعْراج کے ان تینوں حصّوں کا ذِکْر ہے۔

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: اس آیت میں بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ تک فرشی مِعْراج یعنی بیت المقدس تک کا ذِکْر ہے اور

لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَاؕ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:1)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان : تاکہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں۔

میں آسمانی معراج کا ذِکْر ہے (کہ ہم نے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مِعْراج کرائی تاکہ انہیں زمین و آسمان وغیرہ میں اپنی نشانیاں دکھادیں)، اور آیت کے اس حِصّے؛

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:1)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان : بیشک وہی سُننے والا، دیکھنے والا ہے۔

میں لَامکانی مِعْراج کا ذِکْر ہے، اس جملے کا معنیٰ یہ ہے کہ بے شک وہ مَحْبُوب بندہ (یعنی رسولِ خُدا، احمد مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہی سُننے دیکھنے والے ہیں یعنی قُدْرت کی ان نشانیوں کو دیکھنے اور اللہ پاک کے دیدار کی تاب صِرف انہی میں ہے، لہٰذا مِعْراج انہیں ہی کرائی گئی۔(1)

سَفَرِ مِعْراج کی ایک حکمت

اللہ پاک نے محبوبِ رَبِّ اَکبر، شاہِ خشک و تر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سَفَرِ مِعْراج کی ایک حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَاؕ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:1)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان : تاکہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں۔

یعنی اللہ کریم نے اپنے مَحْبُوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مِعْراج اس لیے

---

1 ... نور العرفان، پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، زیر آیت:1، صفحہ:339 بتغیر قلیل۔

کرائی تاکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی نشانیاں اور قُدرت کے عجائبات دکھائے جائیں۔

مالِک کو اس کی ملکیت دِکھادی گئی

پیارے اسلامی بھائیو! آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یہ نشانیاں (مثلاً جنّت و دوزخ، عرش و کرسی، لوح و قلم وغیرہ) کیوں دِکھائی گئیں؟ اِس تَعَلُّق سے مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے بڑا ایمان افروز مدنی پھول دیا، فرماتے ہیں: عرش و فرش اور تمام عالَم حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرما دیئے گئے ہیں، اسی لیے جنّت کے دروازے، پتے پتے اور ڈالی ڈالی پر لکھا ہے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ یعنی یہ تمام چیزیں کارخانۂ قُدرت کی بنی ہوئی اور مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ملکیت میں دی ہوئی ہیں۔ لہٰذا **اللہ پاک کو منظور ہوا کہ مالِک کو اس کی ملکیت دِکھادی جائے،** لہٰذا ربِّ کریم نے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مِعراج پر بُلایا اور سب کچھ دِکھا دیا۔[1]

کونین بنائے گئے سرکار کی خاطِر | کونین کی خاطِر تمہیں سرکار بنایا
کُنجی تمہیں دِی اپنے خزانوں کی خُدا نے | محبوب کیا، مالِک و مختار بنایا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حبیب اور خلیل کا فرق

اے عاشقانِ رسول! یہاں حبیب اور خلیل کا فرق بھی ملاحظہ فرمایئے! حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلَام اللہ پاک کے خلیل ہیں، بہت بلند رُتبہ نبی ہیں، ہمارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد سب نبیوں اور رسولوں میں اُونچا درجہ آپ کا ہے، حضرت

1 ...شانِ حبیب الرحمٰن من آیات القرآن، صفحہ: 107 بتغیرٍ قلیل۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 47-48۔

ابراہیم علیہ السَّلَام کو بھی مِعْراج ہوئی، آپ کو زمین و آسمان کی بادشاہی دِکھائی گئی، آپ پتھر کی ایک چٹان (*rock*) پر کھڑے ہوئے، حکم ہوا: ابراہیم! نیچے دیکھیے! دیکھا تو ساتوں زمینیں اور ان میں موجود قدرت کی نشانیاں نظر آگئیں، پھر حکم ہوا: اُوپر دیکھیے! آپ نے اُوپر دیکھا تو ساتوں آسمان مُلاحظہ فرما لیے۔[1] اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ كَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (پارہ:7، سورۂ انعام:75)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اسی طرح ہم اِبراہیم کو آسمانوں اور زمین کی عظیم سلطنت دکھاتے ہیں۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السَّلَام کی مِعْراج تھی مگر حبیب اور خلیل کا فرق دیکھیے! حضرت ابراہیم علیہ السَّلَام کو آسمان و زمین کی بادشاہی دکھانا منظور ہوا تو ایک پتھر پر کھڑا کر کے دِکھا دیا گیا لیکن جب باری آئی اپنے حبیب (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی تو ❁ جنّت سجادی گئی ❁ آسمان و زمین میں خوشیاں رچائی گئیں ❁ حضرت جبریلِ امین علیہ السَّلَام فرشتوں کی بارات لے کر، جنّتی سُواری بُراق کو ساتھ لے کر حاضِر ہوئے ❁ اور اللہ پاک نے اپنے محبوبِ کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو آسمانوں پر بلکہ ساتوں آسمانوں سے بھی اُوپر بُلایا اور اپنی قُدرت کی عظیم نشانیاں دکھائیں، یہ ہیں حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانیں...!!

قربان میں شان و عظمت پر، سوئے ہیں چین سے بستر پر
جبریلِ امیں حاضِر ہو کر معراج کا مژدہ سُناتے ہیں
اللہ کی رحمت سے سَرور جا پہنچے دنیٰ کی منزل پر
اللہ کا جلوہ بھی دیکھا، دِیدار کی لذّت پاتے ہیں[2]

1... تفسیرِ صراط الجنان، پارہ:7، سورۂ انعام، زیرِ آیت:75، جلد:3، صفحہ:141-142 بتغیر قلیل۔
2... وسائلِ بخشش، صفحہ:286۔

حرفِ با کا ایک معنیٰ

عُلَمائے کرام بڑی پیاری بات لکھتے ہیں: اللہ کریم نے فرمایا:

اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:1)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اپنے خاص بندے کو سیر کرائی۔

اس جگہ لفظِ عبد سے پہلے بَا زیر بِ ہے، اس جگہ اس با کا معنیٰ ہے: مُصَاحَبَتْ (یعنی رفیق، ساتھی ہونا) یعنی ❁ اس سفر مبارک میں اللہ پاک کی خصوصی عنایات، مدد و نصرت اور لطف و کرم مِعْراج کے دولہا، سَیِّدُ الْاَنْبِیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہا ❁ اللہ پاک سرکارِ عالی وقار، مکے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو مسجد حرام سے لے گیا ❁ پھر تمام مقامات کی سیر کرواکے ❁ قدرت کے عجائبات اور نشانیاں دکھا کر ❁ مقامِ دَنٰی پر فائز فرما کر ❁ مَحْبُوب کے ساتھ راز و نیاز کی باتیں کر کے ❁ اَوَّلین و آخِرین (یعنی سب اگلے پچھلوں) کا عِلْم عطا فرما کر ❁ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو تحفۂ سلام و رحمت و برکت اور اُمّتیوں کے لیے 5 نمازیں عطا فرما کر بخیر و خُوبی مکہ مکرمہ تک پہنچا دیا۔[1] اس پورے سفر میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اکیلے نہیں تھے، اللہ پاک کی خاص عنایات لمحہ لمحہ آپ کے ساتھ ساتھ تھیں۔

معراج ہوئی تا عرش گئے حق تم سے مِلا تم حق سے مِلے
سب راز فَاَوْحٰی دِل پہ کُھلے یہ عزت و حشمت کیا کہنا...!![2]

---

1 ...تحفۂ معراج النبی، صفحہ:125 خلاصۃً۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:85۔

غلامانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر کرم

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ کریم نے فرمایا:

لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَاؕ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:1)	**ترجَمۂ کنزُالعِرفان:** تاکہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں۔

یعنی صاحِبِ مِعراج نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مِعراج کرائی گئی تاکہ آپ کو اللہ پاک کی نشانیاں دکھائی جائیں۔ اس میں ہم غُلامانِ مصطفےٰ پر کرم نوازی کا بھی ایک پہلو ہے۔ امام فخر الدِّین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے بڑا ایمان افروز نکتہ لکھا ہے، آپ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: جب کوئی چیز اچانک بندے کے سامنے آتی ہے، اگرچہ آدمی کو پہلے سے اس کا عِلْم ہو، اسے جانتا بھی ہو مگر کچھ دَیر کے لیے آدمی کا دِل اُس چیز میں مشغول (**Busy**) ہو جاتا ہے، تَوَجُّہ بٹتی ہے، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جنّت اور اس کی نعمتوں کا بھی عِلْم رکھتے ہیں، دوزخ اور وہاں کے عذابات کا بھی عِلْم رکھتے ہیں مگر اللہ پاک نے قیامت آنے سے پہلے ہی آپ کو جنّت کی نعمتیں اور دوزخ کی ہولناکیاں دکھا دیں تاکہ روزِ قیامت جب جنّت و دوزخ کو سامنے لایا جائے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دِل اس طرف مشغول نہ ہو **بلکہ آپ کی پُوری تَوَجُّہ اپنے غُلاموں کی طرف رہے اور ان کی شَفَاعت میں مَصْرُوف ہوں۔**[1]

مِعراج کی شَب تو یاد رکھا، پھر حشر میں کیسے بھولیں گے
عطّارؔ اسی اُمّید پہ ہم دِن اپنے گزارے جاتے ہیں[2]

1 … تفسیرِ کبیر، پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، زیرِ آیت:1، جلد:7، صفحہ:297۔
2 …وسائلِ بخشش، صفحہ:288۔

اَللہُ اَکْبَر! کمال ہی کمال ہے، اللہ کریم اور اس کے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم گنہگاروں کا کس حد تک لحاظ فرماتے ہیں مگر افسوس! ایک ہم گنہگار ہیں ❁ ہمیں خود اپنی ہی فِکْر نہیں ہے ❁ ہم اپنی بخشش و مغفرت کی فِکْر نہیں کرتے ❁ چاہ کر یا نہ چاہتے ہوئے نفس و شیطان کے چُنگل میں پھنستے ہیں ❁ گناہوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عقلِ سلیم عطا فرمائے۔ کاش! ہم اللہ پاک کے شکر گزار بندے بنیں اور گناہوں سے بچتے ہوئے، نیکیوں والی زندگی گزارا کریں۔

نہ کرنا حَشْر میں پُرسِش مِری ہو بے سبب بخشش
عطا کر باغِ فِرْدوس از پئے شاہِ اُمَم مولیٰ!
تُو ڈر اپنا عنایت کر، رہیں اس ڈر سے آنکھیں تَر
مِٹا خوفِ جہاں دل سے مِٹا دنیا کا غم مولیٰ!
تُو بس رہنا سدا راضی، نہیں ہے تابِ ناراضی
تُو نا خوش جس سے ہو برباد ہے تیری قسم مولیٰ![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سَفَرِ معراج کے چند عجائبات

پیارے اسلامی بھائیو! رسولوں کے سالار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے شبِ معراج جو عجائبات دیکھے، آیئے! ان میں سے چند ایک کا ذِکْر سُنتے اور ان سے سبق سیکھتے ہیں:

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 97-98 ملتقطاً۔

کپڑے پھاڑنے والی لکڑی

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم جب مکہ پاک سے روانہ ہو کر مسجدِ اقصیٰ کی طرف تشریف لے جا رہے تھے، سَفَرِ معراج کے اس حصے میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے کافی عجائبات دیکھے، مثلاً ❁ دُنیا کو بہت بد صُورت بڑھیا کی شکل میں دیکھا ❁ حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کی قبر مبارک سے گزرے، انہیں مزارِ پاک کے اندر کھڑے نماز پڑھتے ملاحظہ فرمایا، ایک سبق آموز مَنْظَر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے یہ بھی دیکھا کہ ایک لکڑی ہے، جو راستے کے بیچ میں موجود ہے، جو وہاں سے گزرتا ہے، وہ لکڑی اُس کے کپڑوں کے ساتھ اٹک جاتی ہے اور کپڑے پھاڑ دیتی ہے۔

پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کیا ہے؟ عرض کیا: اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! یہ آپ کی اُمّت کے وہ لوگ ہیں (یعنی اُن لوگوں کی مثال ہے) جو رستوں پر بیٹھتے ہیں۔ پھر جبرائیل علیہ السَّلام نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت کی:[1]

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہر راستے پر یُوں نہ بیٹھو
(پارہ:8، سورۂ اعراف:86)	کہ راہگیروں کو ڈراؤ۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت میں ہمارے لیے سبق ہے۔ کتنے لوگ ہیں ❁ جو راستوں میں بیٹھ جاتے ہیں ❁ تَمبُو (*Tent*) وغیرہ لگا کر راستہ بند کر دیتے ہیں ❁ بعض اوباش قسم کے نوجوان جان بُوجھ کر راستوں میں کھڑے رہتے ہیں، جس سے آنے جانے والوں کو پریشانی کا سامنا ہوتا ہے ❁ یونہی راستوں پر کچرا ڈالنا ❁ پھلوں کے چھلکے پھینک دینا

---

1 ... سبل الہدیٰ، جماع ابواب معراجہ، الباب الثامن... الخ، جلد:3، صفحہ:82۔

۞لوگوں کو غلط رستہ بتانا وغیرہ راستے پر بیٹھ کر لوگوں کو تکلیف پہنچانے کے مختلف انداز ہیں۔ ہمیں ایسی بد تہذیبی سے ہمیشہ بچ کر رہنا چاہیے۔

راستے کے حقوق

بخاری شریف میں ہے: حضرتِ ابوسعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے (صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم) سے اِرشاد فرمایا: تم لوگ راستوں میں بیٹھنے سے بچو! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے عَرض کی: ہم اِن مجلسوں میں بیٹھ کر (ضَروری) گفتگو کرتے ہیں اور یہ ہمارے لیے ضَروری ہیں۔ فرمایا: جب تم مجالِس میں آیا کرو تو راستے کو اِس کا حق دو۔ عرض کی گئی: راستے کا حق کیا ہے؟ اِرشاد فرمایا: (1): نگاہیں نیچی رکھنا (2): تکلیف دِہ شے دُور کرنا (3): سلام کا جواب دینا (4): نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا۔[1]

مَعْلُوم ہوا: پہلا حکم تو یہ ہے کہ ہم راستوں میں بیٹھا ہی نہ کریں، اگر کسی ضرورت کے تحت باہَر گلی وغیرہ میں بیٹھنا ہی پڑتا ہے تو لازِم ہے کہ راستے کے یہ 4 حقوق ادا کیا کریں: (1): نگاہیں نیچی رکھیں، آنے جانے والوں کو نہ گھوریں، لوگوں کے گھروں میں نہ جھانکیں اور گلی سے گزرتی خواتین کو تکلیف نہ ہو، اِس کا لحاظ رکھیں (2): راستے میں کوئی تکلیف دہ چیز پڑی ہو، مثلاً کوئی پتھر رستے میں پڑا ہے، کسی کو ٹھوکر لگ سکتی ہے، کیلے کا چھلکا پڑا ہو، اس پر پاؤں آجائے تو آدمی بہت بُری طرح پھسل جاتا ہے، یونہی کوئی تکلیف دہ چیز ہو، اسے ہٹا دیں (3): گزرنے والوں کو سلام بھی کریں اور کوئی ہمیں سلام کرے تو

---

1 ...بخاری، کتاب الاستئذان، صفحہ: 1542، حدیث: 6229۔

www.dawateislami.net

اسے جواب بھی ضرور دیا کریں (4): اور چوتھا حق؛ نیکی کی دعوت عام کریں۔ مثلاً ہم گلی میں ہیں، کسی کو کوئی بُرا کام کرتے دیکھا، حکمتِ عملی کے ساتھ پیار محبّت سے سمجھا دیں، آتے جاتوں کو موقع کی مناسبت سے نیکی کی دعوت دیتے رہیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ضرور تاً راستے میں بیٹھنا بھی نیکیوں بھرا ہو جائے گا۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چھوٹا پتھر اور بڑا بیل

مسجدِ اقصیٰ جاتے ہوئے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک مَنظر یہ بھی دیکھا کہ ایک چھوٹا سا پتھر ہے، اُس کے اندر سے ایک بہت بڑا بیل نکلا، پھر وہ بیل اُسی پتھر میں دوبارہ جانے کی کوشش کرنے لگا لیکن وہ (اسی پتھر میں سے نکلنے والا بیل) واپس پتھر کے اندر نہ جا سکا۔ پوچھنے پر بتایا گیا: یہ وہ شخص ہے، جو بڑی بڑی باتیں کرتا ہے پھر اُن پر شرمندہ ہوتا ہے لیکن اپنی ان باتوں کو واپس لے آنے کی قدرت نہیں رکھتا۔[1]

بے سوچے بولنے کا وبال

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی بات تو سچی ہے، جو بات زبان سے ایک بار نکل گئی، وہ نکل گئی، اب اسے واپس نہیں پھیر سکتے۔ حیرت بلکہ عبرت کی بات یہ ہے کہ زبان چھوٹی سی ہے مگر اِس سے باتیں اتنی بڑی بڑی نکل جاتی ہیں کہ وبالِ جان بَن جاتی ہیں۔ اِس لیے عقلمند وہی ہے جو سوچ سمجھ کر بولتا ہے۔ بے سوچے بولنے والا عموماً نقصان ہی اُٹھاتا ہے۔

1 ... سبل الہدی، جماع ابواب معراجہ، الباب الثامن...الخ، جلد:3، صفحہ:82۔

ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آدمی (نیکیاں کرتے ہوئے) جنّت کے قریب ہوتا جاتا ہے، ہوتا جاتا ہے، یہاں تک کہ اُس کے اور جنّت کے درمیان ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، پھر وہ بندہ اپنی زبان سے ایک ایسا لفظ نکالتا ہے، جس کے سبب اسے جنّت سے دُور کر دیا جاتا ہے۔[1]

بَک بَک کی یہ عادَت نہ سرِ حشر پھنسا دے | اللہ! زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ
ہر لفظ کا کس طرح حساب آہ! میں دُوں گا | اللہ! زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ[2]

زبان زہریلے سانپ کی طرح ہے

پیارے اسلامی بھائیو! مَیں آپ کو ایک مَعْلُوماتی بات عرض کروں: کُل تقریباً 18 ہزار عالَم (یعنی جہان) ہیں، خواب بھی ایک جہان ہے، جسے عالَمِ رُؤیا کہا جاتا ہے۔ عالَمِ رؤیا (یعنی خواب) میں ہماری زبان سے نکلنے والے الفاظ کو سانپ (*Snake*) کی صُورت میں دکھایا جاتا ہے۔ امام اِبْنِ سیرین رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ عِلْمِ تعبیر کے بہت بڑے امام ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے منہ سے سانپ نکلا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس بندے کی زبان سے ایسا لفظ نکلے گا، جو اس کے لیے وبالِ جان بَن جائے گا۔[3]

اللہ! اللہ! اے عاشقانِ رسول! اندازہ کیجیے! سانپ زہریلا جانور ہے، اِسی طرح ہماری زبان بھی خطرناک ترین عُضْو ہے، زبان کو 32 دانتوں کے پہرے میں رکھا گیا ہے، اس کے باوُجُود یہ قابو میں نہیں آتی، جب یہ زہر اگلتی ہے تو صِرْف جان ہی کو نہیں بلکہ بعض

1 ...مسند احمد، جلد:9، صفحہ:469، حدیث:23843۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:93۔
3 ...تعبیر الرؤیا(مترجم)، صفحہ:414۔

دفعہ ایمان کو بھی سخت نقصان پہنچا دیتی ہے۔

ہاتھ اور زبان پر قابُو رکھو...!!

حضرت اَسْوَد رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: میں نے اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں عَرْض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے نصیحت فرمایئے! سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم اپنی زبان پر قابُو رکھ سکتے ہو؟ میں نے عرض کیا: اگر میں اپنی زبان پر بھی قابُو نہ رکھ پاؤں تو کس چیز پر قابُو رکھ سکوں گا؟ سردارِ انبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم اپنے ہاتھوں پر قابُو رکھ سکتے ہو؟ میں نے پھر عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر میں اپنے ہاتھ بھی قابُو میں نہ رکھ پاؤں تو کس چیز پر قابُو رکھ سکوں گا۔ اب آقائے نامدار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بس پھر اپنی زبان سے ہمیشہ اچھی بات ہی کہو اور تمہارے ہاتھ بھلائی کے عِلاوہ کسی طرف نہ اُٹھیں۔[1]

یارَبّ! نہ ضرورت کے سوا کچھ کبھی بولوں | اللہ! زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جنّتی و جہنّمی رُوحیں

معراج شریف سے مُتَعَلِّق **بُخاری شریف** کی روایت میں ہے: جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پہلے آسمان پر تشریف لائے تو یہاں آپ کی ملاقات

---

1 ...معجم کبیر، جلد:1، صفحہ:218، حدیث:816۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:93۔

حضرت آدم علیہ السّلام کے ساتھ ہوئی، حضرت آدم علیہ السّلام نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خُوش آمدید کرتے ہوئے کہا: مَرْحَبًا بِالْاِبْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِیِّ الصَّالِحِ یعنی صالح بیٹے اور صالح نبی کو خوش آمدید۔[1]

سیِّدِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے حضرتِ آدم علیہ السّلام کے دائیں بائیں (Right Left) کچھ لوگوں کو ملاحظہ فرمایا، جب آپ علیہ السّلام اپنی دائیں (Right) جانب دیکھتے تو ہنس پڑتے ہیں اور جب بائیں (Left) جانب دیکھتے تو رو پڑتے ہیں۔ حضرتِ جبرائیل علیہ السّلام نے عرض کی: اِن کے دائیں اور بائیں جانِب جو یہ صورتیں ہیں یہ اِن کی اولاد ہیں، دائیں جانِب والے جنّتی ہیں اور بائیں جانِب والے جہنمی ہیں۔[2]

لوگوں کی 2 ہی قسمیں ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت میں بھی ہمارے لیے سیکھنے کا سبق ہے، دیکھیے! حضرت آدم علیہ السّلام کی تمام اَوْلاد کو 2 حصّوں میں دکھایا گیا، ایک دائیں جانِب والے، دوسرے بائیں جانِب والے۔ دائیں جانِب والے جنّتی، بائیں جانِب والے جہنمی...!!

پتا چلا؛ اِبْنِ آدم کی 2 ہی صُورتیں ہیں ❁ یا تو وہ جنّتی ہو گا ❁ یا جہنمی ہو گا، تیسری صُورت نہیں ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ (پارہ:12، سورۂ ہود:105-106)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** تو اُن میں کوئی بدبخت ہو گا اور کوئی خوش نصیب ہو گا، تو جو بدبخت ہوں گے وہ تو دوزخ میں ہوں گے، وہ اس میں

1 ...بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب المعراج، صفحہ:976، حدیث:3887۔

2 ...بخاری، کتاب الصلاۃ، باب کیف فرضت...الخ، صفحہ:161، حدیث:349۔

	گدھے کی طرح چلائیں گے۔

مزید فرمایا:

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا (پارہ:12، سورۂ ہود:108)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور وہ جو خوش نصیب ہوں گے وہ جنّت میں ہوں گے۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

مطلب یہ کہ قِیامَت کے دِن حضرت آدم علیہ السّلام سے لے کر قِیامَت تک آنے والے سب لوگ جو جمع ہوں گے، ان کے 2 ہی گروہ ہوں گے ❀ ایک وہ جو **شقی** ہیں ❀ دوسرے وہ جو **سَعِید** ہیں۔ جن پر بدبختی غالِب آگئی اور ان کے لیے جہنّم کا فیصلہ کر دیا گیا تو وہ جہنّم میں رہیں گے اور جہنّم میں ان کا حال یہ ہو گا کہ وہ گدھے کی طرح چِلّائیں گے۔[1]

اور جو سَعادَت مند ہوں گے، وہ ہمیشہ ہمیشہ جنّت میں رہیں گے اور بعض وہ گنہگار مسلمان جو اپنے گُناہوں کی وجہ سے کچھ عرصہ جہنّم میں رہیں گے، پِھر انہیں بھی جنّت میں داخِل کر دیا جائے گا۔ یہ اللہ پاک کی عطا، اس کی عِنایت و رحمت ہے جو کبھی ختم نہ ہو گی۔[2]

سعادَت مند کی نشانیاں

پیارے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا؛ روزِ قیامت 2 ہی صُورتیں ہوں گی، یا تو اللہ پاک کی رحمت سے جنّت ملے گی، یا جہنّم ٹھکانا ہو گا۔

اللہ پاک ہمیں جہنّم سے بچائے، سوچنے کی بات یہ ہے کہ ہم کس گروہ میں ہیں؟ کیا میں اُن میں سے ہوں جنہیں دیکھ کر حضرت آدم علیہ السّلام مسکرا رہے تھے یا اُن میں سے

1 … تفسیر صراط الجنان، پارہ:12، سورۂ ھود، زیر آیت:106، جلد:4، صفحہ:498۔
2 … تفسیر صراط الجنان، پارہ:12، سورۂ ھود، زیر آیت:108، جلد:4، صفحہ:501 خلاصۃً۔

ہوں جنہیں دیکھ کر آپ رَو رہے تھے؟ ہمیں یہ کیسے پتا چلے گا...؟ آیئے ایک حدیثِ پاک سنتے ہیں:

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللهُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن ہم بارگاہِ رسالت میں حاضِر تھے، اتنے میں ایک شخص آیا، اس نے جب ہمیں دیکھا تو اپنی سُواری سے اُترا اور پیدل چلتے ہوئے بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میں 9 دِن کی دُوری سے آیا ہوں مگر آیا اس طرح ہوں کہ میں نے یہ رستہ 6 دِن میں طے کیا، میں دِن میں پیاسا رہا، راتوں کو جاگتا رہا (یُوں میں نے تیزی سے سَفَر کیا تاکہ جلد از جلد آپ کی خِدمت میں پہنچ جاؤں، یارسولَ اللہ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم!) میرے آنے کا مقصدِ اَصْل میں 2 سُوال ہیں، جنہوں نے میری نیند اُڑا رکھی ہے، بس میں ان کے جواب چاہتا ہوں۔

پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اس خوش نصیب مُسَافِر کا نام پوچھا، کہا: اَنَا زَیْدُ نِ الْخَیْلُ یعنی میں گھوڑے والا زید ہوں۔ رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بَلْ اَنْتَ زَیْدُ نِ الْخَیْرُ (یعنی تم گھوڑے والے زید نہیں) بلکہ بھلائی والے زید ہو۔ پھر فرمایا: پوچھو کیا پوچھنا ہے؟ اب اُن صحابی رَضِیَ اللهُ عنہ نے 2 انوکھے سُوال پوچھے، عرض کیا: (1): ایک ہے وہ بندہ جو اللہ پاک کو پسند ہے، اس کی نشانی کیا ہے (2): اور دوسرا یہ کہ وہ بندہ جسے اللہ پاک پسند نہیں فرماتا، اس کی نشانی کیا ہے۔

یہ 2 انوکھے سُوال تھے، قربان جایئے! غیب کی خبریں جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے عِلْم پر، جیسے سُوال انوکھے تھے، آپ نے جوابات بھی نِرالے ہی عطا فرمائے، ارشاد فرمایا: اے زید! تم نے صبح کس کیفیت میں کی تھی؟ عرض کیا: یارسولَ

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! صبح جب کی تو میری کیفیت یہ تھی کہ ❁ میرے دِل میں نیکی کی اور نیک لوگوں کی محبّت تھی ❁ میرا دِل چاہتا تھا کہ میں نیک کام کروں ❁ پھر جو نیکی مجھ سے رہ گئی، میں نہ کر پایا، مجھے اس پر دُکھ ہوا اور جو نیکی میں کر پایا، چاہے وہ تھوڑی تھی یا زیادہ، مجھے اس پر ثواب ملنے کا یقین ہو گیا۔

(یعنی یہ کُل 3 کام ہیں: (1): نیکی سے اور نیک لوگوں سے محبّت (2): نیک کام کرنے کی چاہت (3): اگر کوئی نیکی نہ ہو پائی تو اس پر دُکھ ہونا)۔ رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت زَیْدُ الْخَیْر رَضِیَ اللہُ عنہ کا جواب سُن کر فرمایا: هِيهِ! هٰذِهٖ عَلَامَةُ اللهِ فِيمَنْ يُّرِيدُ یعنی ہاں! یُونہی بات ہے، یہی اس شخص کی علامت ہے جسے اللہ پاک پسند فرماتا ہے اور اللہ پاک کے ناپسندیدہ بندے کی علامت یہ ہے کہ اگر تجھ سے بھلائی کا ارادہ نہ کیا جاتا تو تمہارے لیے اس کے اُلٹ کام آسان ہو جاتے، پھر اللہ پاک کو کچھ پروانہ تھی کہ تم کس وادِی میں ہلاک ہوتے ہو۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا: اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ، نیک اور سعادت مند بندہ وہ ہے جس میں یہ 3 نشانیاں ہوں (1): وہ نیکی سے بھی محبّت کرتا ہو اور نیک لوگوں سے بھی محبّت کرتا ہو (2): وہ صِرف نیکیوں کی تعریف کرنے پر ہی نہ رہتا ہو بلکہ خُود بھی نیک بننے کی چاہت رکھتا ہو (3): اور تیسری بات کہ اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے وہ نیکی نہ کر پائے تو اسے اس محرومی پر دُکھ بھی ہوتا ہو۔ یہ سعادت مند بندہ ہے۔

اب ہم غور کر لیں، اگر یہ 3 نشانیاں ہمارے اندر بھی پائی جاتی ہیں، ہم نیکی سے اور

---

1 ...السنۃ لابن ابی عاصم، جلد: 1، صفحہ: 296، حدیث: 424۔

نیک لوگوں سے محبّت کرتے ہیں، نیک بننے کی چاہت رکھتے ہیں، خدانخواستہ کوئی نیکی نہ ہو پائے تو اس مَحْرُومی پر دُکھی ہوتے ہیں تو یہ نشانی ہے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! روزِ قیامت اَہْلِ سعادت کے ساتھ ہوں گے اور اللہ پاک نے چاہا تو جنّت نصیب ہو ہی جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں نیک بننے، نیکوں سے محبّت رکھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

عرش کے نُور میں لپٹا ہوا شخص

امام اِبْنِ اَبِی دُنیا بہت مشہور عالِم، مُحَدِّث اور صُوفی ہیں، تیسری صدی ہجری کے بزرگ ہیں، امام بُخاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے شاگردوں میں سے ہیں، آپ نے ایک بڑی خوبصُورت روایت ذِکْر کی ہے، لکھتے ہیں: جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مِعْراج پر تشریف لے گئے، اس دوران آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ایک عجیب مَنْظَر دیکھا، وہ کیا مَنْظَر تھا؟ فرمایا: میں نے عرش کے نُور میں لپٹا ہوا ایک شخص دیکھا، میں نے پوچھا: مَنْ ھٰذَا؟ اَمَلَكٌ؟ یہ کون ہے؟ کوئی فرشتہ ہے؟ کہا گیا: نہیں۔ میں نے کہا: اَنَبِیٌّ؟ کیا کوئی نبی ہے؟ کہا گیا: نہیں۔ میں نے پوچھا: مَنْ ھُوَ؟ پھر یہ کون ہے؟ جواب ملا (جس کا خلاصہ ہے کہ) یہ وہ شخص ہے جس کی 3 صِفات ہیں: (1): اس کی زبان ہمیشہ ذِکْرُ اللہ سے تَر رہتی تھی (2): اس کا دِل مسجد ہی کی طرف لگا رہتا تھا (3): اور اس کی وجہ سے کبھی اس کے والدین کو بُرا بھلا نہیں کہا گیا۔[1]

پہنچے جب معراج کی شب سرورِ عالم وہاں | دفترِ اسرار بھی کھلتے چلے جائیں جہاں

1 ... موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الاولیاء، جلد:6، صفحہ:415، حدیث:95۔

عرش کے نزدیک دیکھا آپ نے منظر عجیب	نور کے پردوں میں لپٹا فرد ہے اک خوش نصیب
فرطِ حیرت میں رسول اللہ نے پوچھا سوال!	نور گِیں (نورانی) یہ کون ہے؟ بتلاؤ مجھ کو اس کا حال
کون ہے یہ؟ اور اس کی رفعتوں کا راز کیا؟	کیا مَلک ہے؟ یا نبی؟ یا خاص ہے اعزاز کیا؟
یارسول اللہ! یہ بھی آپ کی اُمّت سے ہے	ہاں مگر یہ خوش عقیدہ اہلِ خوش خصلت سے ہے
ذکر سے اللہ کے تر رہتی تھی اس کی زباں	لَوٹ بھی آئے اگر مسجد سے، دل رہتا وہاں
واسطے ماں باپ کے نہ تھا یہ طعنوں کا سبب	بس یہ تینوں عادتیں ہیں اس کی شانوں کا سبب

سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! اس رِوَایَت سے پتا چلتا ہے کہ ❁ مَسَاجِد سے مَحَبَّت کرنا، ❁ والِدَین کی عزت والے کام کرنا اور ❁ ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرنا یہ تینوں ایسے کام ہیں جو اللہ پاک کو بہت ہی محبوب ہیں۔ ہمیں بھی یہ تمام کام کرنے کی کوشش کرنی چاہیے خاص کر اللہ پاک کا ذِکر کرتے رہنا اپنی عادت بنالینی چاہیے، کیونکہ یہی ہمارا مقصدِ حیات بھی ہے اور اُخروی کامیابیاں حاصل کرنے کا سبب بھی۔

اِبْراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا پیغام، غلامانِ مُحَمَّد کے نام

ہمارے پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مِعْراج کی رات میری ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام سے مُلاقات ہوئی، آپ نے فرمایا: اے مَحْبُوب نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اپنی اُمَّت کو میرا سلام پہنچایئے!

(سُبْحٰنَ اللہ! کیا بات ہے...!! آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں ہم گنہگاروں پر کیا کیا عِنَایَتیں ہیں...!! اللہ پاک کے خلیل عَلَیْہِ السَّلَام ہم گنہگاروں کو سلام پہنچارہے ہیں۔

اے ماہِ مدینہ تری تَنْوِیر کے قرباں!	چمکا دیا اُمّت کا نصیبہ شبِ معراج

اللہ پاک ہمیں ان کرم نوازیوں پر شکر کی توفیق بخشے۔ مَدَّاحِ حبیب مولانا جمیلِ رضوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں:

اپنے مَحبُوب کی اللہ نے اُمّت میں کیا | سُنِّیو...! مِل کے کرو شکرِ خُدا آج کی رات

خیر! میں روایت سُنا رہا تھا۔ حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلَام نے پیارے مَحبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے اُمّت کو سلام پہنچایا، پھر فرمایا: اے مَحبُوب نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اپنی اُمّت کو فرمائیے کہ جنّت پاک اور زرخیز زمین ہے اور خالی میدان کی صُورت ہے۔ بے شک یہاں کے باغات سُبۡحٰنَ اللہ! اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اور اَللہُ اَکۡبَر ہیں۔[1]

یعنی جنّت کی زمین خالی ہے، بندہ سُبۡحٰنَ اللہ! اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اور اَللہُ اَکۡبَر کہتا ہے تو اس کے لیے جنّت میں درخت لگتے رہتے ہیں۔ لٰہذا اے پیارے مَحبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنی اُمّت سے فرمائیے! ان کلمات کا کثرت سے ذِکر کیا کریں تاکہ جنّت میں اُن کے لیے زیادہ سے زیادہ باغات لگتے رہیں۔

مَاشَآءَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! کیسی پیاری نصیحت ہے۔ کوشش کیجیے! کثرت سے اللہ پاک کا ذِکر کرنے کی عادت بنائیے! ایک بار سُبۡحٰنَ اللہ کہنے میں کتنی دیر لگے گی، کبھی گھڑی کا دھیان رکھ کر (مثلاً *Stop watch* چلا کر) کر پڑھ کر دیکھیے! ایک سیکنڈ میں 2 سے 3 مرتبہ سُبۡحٰنَ اللہ آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے۔ یعنی صِرف سیکنڈز کا کام ہے اور اس کا اَجر کتنا ہے؟ ایک مرتبہ سُبۡحٰنَ اللہ کہنے سے جنّت میں ایک درخت لگ جاتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...الانس الجلیل، جلد:1، صفحہ:130۔

میری زبان تَر رہے ذِکْر و دُرُود سے | بے جا ہنسوں کبھی نہ کروں گفتگو فضول

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ معراج محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم نے بہت سارے عجائبات دیکھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم نے دُنیوی وقت کے مُطابِق ایک سیکنڈ بھر میں جتنے عجائبات دیکھ لیے تھے، اُن عجائبات کو دیکھنا تو بہت ہی دُور کی بات، ہم اس کو کئی گھنٹوں میں بھی بیان نہیں کرسکتے۔ آپ اندازہ لگائیے! سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم کے صِرف چند سیکنڈز جب ایسے ہیں تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم کی پُوری سیرتِ پاک کو بیان کرنا کس کے بَس میں ہوسکتا ہے...؟ اسی لیے تو ہم کہتے ہیں:

زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے | تیرے اوصاف کا اِک باب بھی پُورا نہ ہوا

خیر! تمام عجائباتِ معراج تو میں بیان کرہی نہیں سکتا، چند روایات عرض کی ہیں، آیئے! آخر میں ایک سبق آموز رِوایت خاص اس لمحے سے مُتَعَلِّق سُن لیتے ہیں، جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے حضور قربِ خاص میں حاضِر تھے۔

دِن کو رات، رات کو دِن بنالو...!!

روایت ہے: شبِ معراج محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم نے عرض کیا: يَا رَبِّ! دُلَّنِي عَلٰى شَيْءٍ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ اے مالِکِ کریم! میری ایسے عمل کی طرف راہنمائی فرما، جس کے ذریعے میں تیرا اقرب حاصِل کرلوں۔

(اب یہاں دیکھیے! یہ سُوال جواب ہمارے سکھانے کے لیے ہیں، ورنہ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم تو پہلے ہی ایسے قربِ خاص میں حاضِر ہوچکے تھے، جہاں کوئی بھی پہنچ ہی نہیں سکتا، نہ اِس سے زیادہ

قُرب کا کوئی تَصَوُّر باندھا جاسکتا ہے۔

لہٰذا یہ سوال جو مَحْبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کیا، یقیناً ہمارے ہی سکھانے کے لیے کیا، گویا مقصد یہ تھا کہ اے مالِکِ کریم! میرے اُمّتی تیرا قُرب کِس عمل کے ذریعے حاصِل کر سکتے ہیں؟)

اللہ پاک نے فرمایا: اِجْعَلْ لَیْلَكَ نَهَارًا، وَنَهَارَكَ لَيْلًا یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرا اقرب پانے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی رات کو دِن اور دِن کو رات بنالیجیے!

عرض کیا: یَا رَبِّ! كَيْفَ يَكُوْنُ ذٰلِكَ؟ یعنی اے ربّ! یہ کیسے ہو گا؟ فرمایا: اِجْعَلْ نَوْمَكَ صَلَاةً، وَاجْعَلْ طَعَامَكَ الْجُوْعَ یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اپنی نیند کی جگہ نماز اور کھانے کی جگہ بُھوک رکھ لیجیے![1]

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا؛ رات کو نیند قربان کر کے کچھ دیر نماز پڑھنا اور دِن کو روزہ رکھ کر بُھوک برداشت کرنا اللہ پاک کا قرب حاصِل کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔

رات کی نماز کے فضائل

(1): حضرتِ ابوہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں، میں نے عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مجھے اُس چیز پر مُطّلع فرما دیجیے، جسے اپنا کر میں جنّت پاسکوں۔ فرمایا: کھانا کِھلاؤ اور سلام کو پھیلاؤ اور صِلَہ رحمی کرو اور رات میں جب لوگ سوئے ہوں تو (نفلی) نماز پڑھو، تم سلامتی سے جنَّت میں داخل ہو جاؤ گے۔[2] (2): اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنَّت میں ایسے بالاخانے ہیں، جن کا باہَر اندر سے اور اندر باہَر سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک اَعرابی نے اٹھ کر عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ

---

1 ...نادر المعراج، صفحہ: 322۔

2 ... مسند احمد، جلد: 4، صفحہ: 209، حدیث: 8152۔

کس کے لیے ہیں؟ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ اُس کے لیے ہیں، جو نَرْم گفتگو کرے، کھانا کھلائے، مُتَواتِر روزے رکھے اور رات کو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو اٹھ کر اللہ پاک کے لیے نماز پڑھے۔(1)

نماز اور یادِ مِعْراج

پیارے اسلامی بھائیو! نماز تحفۂ مِعْراج بھی ہے، مُؤمن کے حق میں مِعْراج بھی ہے۔ مِرْقَاۃُ الْمَفَاتِیح میں ہے: اَلصَّلَاۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِن نماز مُؤمن کی مِعْراج ہے۔(2)

اس پیاری پیاری عِبادت یعنی نماز میں مِعْراجِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یاد بھی رکھی گئی ہے۔ جی ہاں! عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: مِعْراج کی رات ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب بارگاہِ رَبُّ الْعِزّت میں حاضِر ہوئے تو آپ نے عرض کیا: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ (یعنی تمام قولی فعلی اور مالی عبادتیں اللہ پاک ہی کے لیے ہیں) اللہ پاک نے اس کے جواب میں فرمایا: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ پاک کی رحمتیں اور برکتیں)، اس پر رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دوبارہ عرض کیا: اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ (سلام ہو ہم پر اور اللہ پاک کے نیک بندوں پر)۔(3)

جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مِعْراج سے واپس تشریف لائے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُمّت کو اَلتَّحِیَّات کی تعلیم دی اور اس میں یہی مُبارک

---

1 ... ترمذی، کتاب: صفۃ الجنۃ، باب: ماجاء فی صفۃ غرف الجنۃ، صفحہ: 597، حدیث: 2527۔
2 ... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، صفحہ: 421، حدیث: 746۔
3 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 88۔

کلمات سکھائے، گویا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے لوگو! نماز تمہاری مِعْراج ہے تو میں مِعْراج میں ربّ کریم سے جو گفتگو کر کے آیا ہوں تم بھی نماز میں وہ ہی کیا کرو۔(1)

تحفۂ مِعْراج کی قدر کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! زمانے بَھر کا دَستُور ہے کہ لوگ تَحائف کی قدر کرتے ہیں، بِالخصوص جب تحفہ کسی بڑی شخصیت سے ملے تو اُسے سنبھال کر رکھا جاتا اور اپنی قسمت پر ناز کیا جاتا ہے۔ اس کے بر عکس جو لوگ تحفوں کی قدر نہیں کرتے یا تحفہ دینے والے کا شکریہ اَدا نہیں کرتے تو ایسے لوگ مُعاشرے میں اچّھی نگاہ سے نہیں دیکھے جاتے۔ میں جس تحفے کی طرف توجّہ دِلانا چاہتا ہوں وہ مخلوق کا نہیں بلکہ خالقِ کائنات اللہ پاک کا دیا ہوا ہے جو شبِ مِعْراج پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے مُسلمانوں کو عطا فرمایا گیا، اس تحفے کو آقائے دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا۔

اب ہم نے غور کرنا ہے کہ ہم اس تحفۂ مِعْراج کی کتنی قدر کر رہے ہیں۔ آہ! افسوس! آج کل نماز کی بالکل فِکر ہی نہیں کی جاتی، مُسلمانوں کی اَکْثرِیّت نمازوں سے دُور ہے اور جو نماز پڑھتے ہیں، ان میں بھی ایک تعداد ایسوں کی ہے، جو کبھی پڑھ لیتے ہیں کبھی نہیں پڑھتے یا دو، تین یا چار پڑھ لیتے ہیں، پانچ پُوری نہیں پڑھتے، جو پانچ پُوری پڑھتے ہیں، ان میں بھی ایک تعداد ہے جو جماعت چھوڑتے ہیں، مسجد میں باجماعت نماز ادا نہیں کرتے۔ کاش! ہمیں اس تحفۂ مِعْراج کی قدر نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:90۔

27 رجب کے روزے کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! روزہ جسمانی صِحّت کا بھی ضامن ہے اور روحانی صِحّت کا بھی ضامِن ہے۔ **اَلْحَمْدُ لله!** رجب شریف کا مُبارَک مہینا اپنی برکتیں لٹا رہا ہے، نفل روزوں کا گویا موسمِ بہار چل رہا ہے، ہمیں چاہیے کہ ان بابرکت دنوں سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے خُوب روزے رکھیں، نیکیاں بھی کمائیں اور روزہ رکھنے کی فضیلت کے حق دار بنیں۔ کل چوں کہ **27 رجب شریف** ہے لہٰذا آیئے **27 رجب شریف** کے روزے کے فضائل سنتے ہیں: ❁ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جو کوئی 27 رجب کا روزہ رکھے، اللہ پاک اُس کے لیے ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب لکھے گا۔ (1) ❁ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ سے مروی ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رجب میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قِیام (عبادت) کرے تو گویا اُس نے سو سال کے روزے رکھے اور یہ **رَجَب کی ستائیس تاریخ** ہے۔ (2)

شعبان کے روزوں کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ للہ! **شعبان شریف** بھی تشریف لانے ہی والا ہے۔ یہ مہینا بھی بڑی برکتوں، عظمتوں والا ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کَثْرت کے ساتھ نفل روزے اسی مہینے میں رکھا کرتے تھے۔ اس ماہِ ذیشان میں بھی نفل روزوں کی کَثْرت کا ذہن بنایئے! مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو میں نے **شعبان شریف** سے زیادہ کسی مہینے

---

1 ... فضائل شہر رجب للخلال، صفحہ: 76، حدیث: 18۔

2 ... شعب الایمان، باب الصیام، فصل فی تخصیص شہر رجب... الخ، جلد: 3 صفحہ: 374، حدیث: 3811۔

میں روزہ رکھتے نہ دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم سِوائے چند دِن کے پورے ہی ماہ کے روزے رکھا کرتے تھے۔[1] (4):ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں سُوال ہوا: رمضان کے بعد کون سے روزے اَفْضَل ہیں؟ **فرمایا: رمضان کی تعظیم کے لیے شعبان کے روزے رکھنا۔**[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں **شعبان شریف** میں بھی روزوں کی بہار ہوتی ہے، مختلف مقامات پر سحری اجتماعات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، مَاشَآءَ اللّٰہ! کئی عاشقانِ رسول کثرت سے روزے رکھتے ہیں اور مسلسل روزے رکھتے ہوئے **رمضان کریم** سے مِل جاتے ہیں۔ آپ بھی دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! فیضان معراج کے ساتھ ساتھ **شعبان شریف** اور **رمضان کریم** کی خوب خوب برکتیں نصیب ہوں گی اللہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اعتکاف کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **ماہِ رمضان** بھی آنے والا ہے۔ **رمضان شریف** بہت برکتوں والا مہینا، ماہِ رحمٰن، ماہِ نزولِ قرآن اور ماہِ غفران ہے۔

عَجِّلْ عَجِّلْ یَا رمضان | جان مری تجھ پر قربان
آ بھی جا ماہِ سُبْحٰن | جلدی جلدی آ رمضان
جب بھی آتا ہے رمضان | جان میں آجاتی ہے جان

---

1 ...ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان، صفحہ: 206، حدیث: 736۔
2 ...ترمذی، کتاب: زکوٰۃ، باب: فضیلتِ صدقہ، صفحہ: 189، حدیث: 663۔

خوب ہے رمضاں کی بھی شان	اِس میں اُترا ہے قرآن
مجھ کو مدینے میں رمضان	کاش! میسر ہو رحمٰن
آجا آ بھی جا رمضان	تجھ پہ فِدا عطّاؔر کی جان

اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان دیکھنا، اس میں خوب روزے رکھنا، خوب عبادت کرنا نصیب فرمائے۔ماہِ رمضان کی ایک اَہم ترین عِبادت اعتکاف بھی ہے۔ نفل اعتکاف تو کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے لیکن جو اعتکاف سنّتِ مؤکدہ ہے، وہ **رمضان شریف** میں ہی ہوتا ہے۔پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف کرنا بھی ثابت ہے جبکہ آخری عشرے کا اعتکاف تو ہمارے آقا و مولیٰ، تاجدارِ انبیا صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو بہت محبوب تھا، آپ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آخری عشرے کے اعتکاف کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ کسی سبب سے **رمضان شریف** میں اعتکاف نہ ہوسکا تو آپ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے شوال میں اعتکاف فرمایا۔[1]

اعتکاف کے فضائل

❁ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **مَنۡ اِعۡتَکَفَ اِیۡمَاناً وَّ اِحۡتِسَاباً غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡبِہٖ** یعنی جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[2] ❁ **ایک اور روایت میں ہے:** جس

1 ...بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی الشوال، صفحہ:533، حدیث:2041۔

2 ...جَامِع صغیر، صفحہ:516، حدیث:8480۔

نے **رمضان شریف** میں 10 دِن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[1]

اجتماعی سُنَّت اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، فیضانِ رمضان پانے، گُناہوں سے بچنے اور نیک نمازی بننے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر آخری عشرے کا اجتماعی سُنّت اعتکاف کروایا جاتا ہے، آپ بھی کوشش فرمائیے! پورے ماہ کا اعتکاف کرنے کی سَعَادت پائیے! بلکہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں اعتکاف کیجیے! کہ وہاں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ وقت کے ایک وَلیِّ کامِل کے ساتھ اعتکاف کی سَعَادت ملے گی تو اس کی برکتیں ہی جُدا ہوں گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیْم! **رمضان شریف** میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا، آیئے! ترغیب کے لیے اجتماعی اعتکاف کی ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

گناہوں بھری زِندگی میں بہار آگئی

ڈیرہ اللہ یار (صُوبہ بلوچستان، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں پہلے گُناہوں کی دلدل میں غرق تھا، فلمیں دیکھنا اور بدنگاہی وغیرہ میرے پسندیدہ مشغلے تھے، ایک مرتبہ ایک عاشِقِ رسول اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے بڑے

---

1 ... جامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

پیار بھرے انداز میں مجھے اجتماعی سُنّت اعتکاف میں شرکت کی دعوت دی، ان کا حکمت بھرا اور پیارا انداز دیکھ کر میرا دِل چوٹ کھا گیا اور میں رمضان شریف میں اجتماعی اعتکاف میں شرکت کے لیے فیضانِ مدینہ جا پہنچا۔ دورانِ اعتکاف مبلغین اسلامی بھائیوں کے سُنّتوں بھرے بیانات، پُر سوز مناجات اور رِقّت انگیز دُعاؤں سے میرے دِل کی دُنیا بدل گئی، میں نے پچھلے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ دینی ماحول سے وابستہ ہو گیا، اس کی برکت سے میرے کردار(*Character*) اور گُفتار میں مثبت تبدیلیاں (*Positive Changes*) آنے لگیں، میں نے عمامے شریف کا تاج بھی سجالیا، سُنّت کے مطابق داڑھی شریف بھی رکھ لی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نمازوں کا پابند بھی بن گیا۔

آئیں گی سُنّتیں، جائیں گی شامتیں | مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
تم سدھر جاؤ گے، پاؤ گے برکتیں | مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلحمدُ للّٰہ! ❀ کنز المدارس بورڈ (*Kanzul Madrasah Board*) کے نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے ❀ ہزارہا جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصُّصات (*Specialization*)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبا کی تعداد لاکھوں میں ہے ❀ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لیے کئی ہزار مدارس

المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد بھی لاکھوں میں ہے ❀ فیضان آن لائن اکیڈمی (**Faizan Online Academy**) کے ذریعے دینی تعلیم دی جارہی ہے ❀ دینی و شرعی راہنمائی کے لیے **دار الافتاء اہلسنت** قائم کیے گئے ہیں ❀ **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر (***literature***) پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے ❀ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لیے اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائم کیا گیا ہے ❀ دنیا بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لیے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُوریٰ تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمّہ داران موجود ہیں ❀ عاشقانِ رسول کی تربیت کر کے انہیں دینی کاموں کے لیے ملک و بیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے، انہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فارِغُ البَال (یعنی کمانے سے بے پروا) ہو کر دِین کی خدمت کرتے ہیں ❀ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ❁ پرنٹ میڈیا (میں بہت سی کتب و رسائل کے ساتھ ساتھ ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو کہ اس وقت دُنیا کی 7 بڑی زبانوں میں شائع ہونے والا کثیر الاشاعت ماہنامہ ہے) ❁ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (***Youtube***)، فیس بک (***Facebook***)، انسٹاگرام (***Instagram***) وغیرہ) پر مجموعی طور پر لاکھوں فالورز (***Followers***) ہیں جبکہ مجموعی طور پر ویوز کی تعداد لاکھوں (***Billions***) میں ہے ❁ اس کے علاوہ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی،

روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

فیضانِ حدیث موبائل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **دعوتِ اسلامی** جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی احادیثِ کریمہ کی خِدمت میں مَصْرُوف ہے، **دعوتِ اسلامی** کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف نِرالی اور بہت فائدہ مند موبائل اپلی کیشن لانچ کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **فیضانِ حدیث**۔ اپلی کیشن میں حدیثِ پاک مشہور کتاب ❁ **مشکوٰۃ المصابیح** اور اس کی اُردو شرح ❁ **مرآۃ المناجیح** ❁ **فیضانِ ریاضُ الصالحین** ❁ **اربعینِ حنفیہ** ❁ **منتخب حدیثیں** اور ❁ **اَرْبعینِ نوویہ** ❁ **انوارُ الحدیث** عربی متن، ترجمہ اور شرح کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں ❁ اپنے مطلوبہ موضوع پر مطالعہ کرسکتے ہیں ❁ بہترین سرچ آپشن کی مدد سے مختلف انداز سے مطلوبہ الفاظ اور مکمل جملہ بھی سرچ کرسکتے ہیں ❁ حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور بغیر اعراب دونوں طرح پڑھنے کی سہولت موجود ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کے لیے *Favorite* کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے اور ❁ اَحادیث کو اپنے دوستوں کو شیئر بھی کیا جا سکتا ہے۔ خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے!

رَجَب میں پڑھی جانے والی دُعا

پیارے اسلامی بھائیو! **رَجَب شریف** کا مبارک مہینا جاری ہے، نبیوں کے نبی، رسولِ

ہاشمی، صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رجب شریف میں یہ دُعا پڑھا کرتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

ترجمہ: اے اللہ پاک! تُو ہمارے لیے رجب اور شعبان میں برکتیں عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔ (1)

آیئے! ہم بھی یہ دُعا پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قافلوں میں سفر کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! خوش قسمت اسلامی بھائی اور دیگر عاشقانِ رسول کی ایک تعداد اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے مقدس جذبے سے سرشار ہو کر قافلوں میں سفر کرتی ہی رہتی ہے۔ ویسے ہے تو یہ بڑا مشکل کام مگر یاد رکھئے نیکی کی دعوت دینا اور اس کی راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیا ہے؛ ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لیے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

آپ بھی قافلے میں سفر کرنے کی نیت کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیۡم! بہت برکتیں ملیں

---

1 ...مُسْنَدِ بَزّار، جلد:13، صفحہ:117، حدیث:6496۔

گی ۞ قافلے میں فرض عِلمِ دِین سکھایا جاتا ہے ۞ سُنّتیں سکھائی جاتی ہیں ۞ تَہَجُّد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ۞ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ۞ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ۞ مشکلات ٹلنے ۞ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ۞ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لیے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! چند ضَروری اعلانات سُن لیجیے! ۞ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8 بجے) **اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم!** ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ۞ رمضان کریم ایک مقدس مہینا ہے، جس میں مسلمان روزے رکھ کر اللہ پاک کے حکم کو بجالاتے اور اللہ پاک کی رضا حاصِل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اس مہینے کے فضائل و اعمال اور رَوزے کے مسائل کو امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے بہت آسان انداز تحریر فرمایا ہے، کتاب کا نام ہے: **فیضانِ**

رمضان، امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ماہِ رمضان کی آمد سے پہلے اس کتاب کو پڑھنے کی ترغیب اِرشاد فرماتے ہیں، خود بھی مُطالَعہ کیجیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دیجیے، یہ کتاب 1000 روپے میں مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً طلب کرسکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنۡ اَحَبَّ سُنَّتِیۡ فَقَدۡ اَحَبَّنِیۡ وَمَنۡ اَحَبَّنِیۡ کَانَ مَعِیَ فِی الۡجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

دُعا کرنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الۡمُؤۡمِنِ دُعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! دعا مانگنا سُنَّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، دوعالم کے داتا صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے دعائیں مانگا کرتے تھے ❁ بعض مُحَدِّثین نے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک دُعاؤں کے مُتَعَلِّق پُوری پُوری کتابیں بھی لکھی ہیں، مثلاً کھانا کھانے کی دُعا، پانی پینے کی دُعا، سوتے وقت کی دُعا، نیند سے اُٹھ کر پڑھنے کی دُعا، دُودھ پینے کے بعد کی دُعا، کپڑا پہننے کی دُعا۔ غرض ہمارے پیارے آقا،

1 ...تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مسند ابی یعلی، جلد:2، صفحہ:123، حدیث:1812۔

مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم روز مَرَّہ کے کاموں سے پہلے بھی دُعائیں پڑھا کرتے تھے

❁ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہ دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے:[1]

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً (پارہ:2،سورۂ بقرۃ:201)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے ہمارے ربّ! ہمیں دُنیا میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آخرت میں (بھی) بھلائی عطا فرما۔

سنّتِ مصطفےٰ ادا کرنے کے لیے ہمیں بھی کثرت سے دُعا مانگنے کی عادت بنانی چاہیے، مختلف سنتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھیے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

علم حاصل کر، جَہل زائل کرو	پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لیے	ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...بخاری، کتاب:الدعوات، صفحہ:1574، حدیث:6389۔